تبصرے

رسائل و مجلات کے خاص نمبر

چراغ راہ کا سوشلزم نمبر۔ مرتبہ جناب خورشید احمد صاحب وغیرہ۔ تقطیع کلاں ضخامت ۲۲۵ صفحات کتابت وطباعت بہتر۔ کاغذ معمولی قیمت چھ روپیہ۔ پتہ :۔ دفتر ماہنامہ چراغِ راہ۔ یوسف منزل۔ ہرمزجی اسٹریٹ، کراچی ـــ ۱۰۔

اسلامی موضوعات پر چراغِ راہ کراچی کے خاص نمبر بہت ضخیم، پُرازمعلومات اور فکر انگیز ہوتے ہیں۔ چنانچہ یہ نمبر (جو ابھی جلد اوّل ہی ہے) اس کلیہ سے مستثنیٰ نہیں ہے۔ سوشلزم جو عصر حاضر کا ایک نہایت شاندار تجربہ یا تحریک ہے، اس کی ہمہ گیری کا یہ عالم ہے کہ افریقہ اور ایشیا کے عام نو آزاد ممالک کے علاوہ عالمِ اسلام کے اکثر و بیشتر ملکوں کا رجحان بھی اسی طرف ہے اور یہ درحقیقت ردِّ عمل ہے اُسی طبقاتیات، اقتصادی عدمِ توازن اور ان کے پیدا کردہ سماجی اور اخلاقی بحران و اختلال کا جس سے یہ ممالک آزادی سے قبل تک دوچار رہے ہیں۔ اسلام بحیثیت ایک مکمل نظام زندگی کے اپنی آب وتاب کھو چکا تھا اور دنیا کے کسی گوشہ میں عملاً اُس کا نام و نشان باقی نہ رہا تھا۔ اس بنا پر ان اسلامی ملکوں نے غلامی سے نجات پاکر حریت وخودمختاری کی فضا میں آنکھ کھولی اور اپنے ہاں کے ناگفتہ بہ حالات کی اصلاح کی طرف متوجہ ہوئے تو مشرق ہی کے آسمان پر انھیں سوشلزم کے عملی تجربہ کا چمکتا سورج نظر آیا اور وہ بیساختہ اس کی طرف دوڑ پڑے۔ چنانچہ آج الجیریا سے لیکر انڈونیشیا تک ان ملکوں کے برسرِاقتدار طبقہ کا یہ عام نعرہ ہے اور مسلمان عوام کے جذبات کی رعایت سے سوشلزم کے ساتھ "اسلامی" کا لفظ بھی لگا لیا گیا ہے اور اب کبھی "الاشتراکیۃ الاسلامیۃ" کہا جاتا ہے اور کبھی "الاشتمالیۃ الاسلامیۃ" لیکن یہ واقعہ ہے کہ اس رجحان عام میں دخل گھبراہٹ اور جلد بازی کا زیادہ ہے اور سنجیدگی اور غور و فکر کا کم اور یہ راہ اُن لوگوں کی ہے جو "چلو تم ادھر کو ہوا ہو جدھر کی" کو اپنا

نصب العین بنا لیتے ہیں اور اُن لوگوں کی ہرگز راہ نہیں ہے جن کا اصول زندگی" زمانہ با تو نسازد تو بازمانہ ستیز " ہے۔ اس بنا پر ضرورت تھی کہ فنی اور تاریخی حیثیت سے سوشلزم کا سنجیدگی کے ساتھ جائزہ لیکر اس کے مالہ اور ماعلیہ کو متعین و مشخص کیا جائے۔ یہ خاص نمبر اسی ضرورت کی تکمیل کی غرض سے شائع کیا گیا ہے چنانچہ یہ نمبر سات ابواب پر منقسم ہے۔ باب اول و دوم میں علی الترتیب سوشلزم اور اشتراکیت خالص علمی طریقہ پر جائزہ لیکر ان کی فکری بنیادوں کا تجزیہ کیا گیا ہے تیسرے اور چوتھے ابواب میں اسلامی ممالک میں اشتراکیت کے نفوذ و اثر کی تاریخ اور اس کے نتائج و ثمرات پر گفتگو کی گئی ہے۔ پانچویں اور ساتویں باب میں اس پر بحث ہے کہ جن اقتصادی اور معاشی مسائل و معاملات کو حل کرنے کے لئے اشتراکیت یا سوشلزم کا سہارا لیا جا رہا ہے اسلام ان کا کیا حل پیش کرتا ہے اور اس حل تک رسائی کیونکر ہوسکتی ہے۔ اب رہا چھٹا باب جس میں ایک تحریری سیمینار کی شکل میں مختلف حضرات نے موضوع بحث سے متعلق اپنے آرا و افکار کا اظہار کیا ہے تو ہمارے نزدیک یہ باب محض برائے بیت ہے ورنہ اس کی کوئی خاص اہمیت نہیں ہے اور بعض اصحاب نے تو ایسی بات کہدی ہے جسے سنکر ہنسی ضبط کرنا مشکل ہوگیا ہے۔ بہرحال اگرچہ سوشلزم جیسی اہم پیچیدہ اور پہلودار بحث کا فیصلہ ایک خاص نمبر نکال دینے سے نہیں ہوسکتا لیکن اس میں شبہ نہیں کہ تمام مقالات و مضامین جو تعداد میں ڈیڑھ درجن اور کافی مبسوط و مفصل ہیں سب کے سب بڑی محنت غور و فکر اور تحقیق و تلاش سے لکھے گئے ہیں اور اسی لئے سوشلزم کے حامی اور مخالف ہر ایک کے پڑھنے کے لائق ہیں ادارہ لائق مبارکباد ہے کہ اُس نے وقت کے ایک اہم موضوع بحث کے متعلق ایسا ٹھوس اور وافر مواد مرتب کردیا ہے جو اردو زبان میں اس طرح یکجائی صورت میں کسی اور جگہ نہیں ملیگا

خاتونِ پاکستان کا نزول قرآن مجید نمبر - مرتبہ جناب شفیق بریلوی وغیرہ تقطیع کلاں - ضخامت ۲۹۸ صفحات - کتابت و طباعت و کاغذ بہتر قیمت 2/50 پتہ:- نمبر ۵ ٹاؤن مارکیٹ کراچی

قرآن مجید کی پہلی وحی غار حرا میں ۲۷ رمضان ۱۳ قبل ہجرت کو نازل ہوئی تھی۔ اسی حساب سے ۱۳۹۰ھ میں اس پر چودہ صدیاں گذر گئیں۔ یہ تقریب عالم اسلام کے مختلف گوشوں میں دھوم